دنیا میں شاید ہی کسی انسان کی زندگی پر اتنا لکھا گیا ہو جتنا کہ حضور سرورِ دو عالم کی حیاتِ طیبہ پر لکھا گیا ہے۔ حضورؐ کی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس پر لاتعداد تصنیفات موجود نہ ہوں مگر اس مقدس زندگی میں ایسی کشش ہے کہ ہر نئی تصنیف یا ہر نیا مقالہ ایک نئی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ دوسرے یہ بات بھی عجیب ہے کہ جن مسلمان مصنفین نے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اُن میں حضورؐ کی سیرتِ پاک کا عنوان سب سے زیادہ روشن اور درخشاں دکھائی دیتا ہے۔

اس کتاب کے مصنف مولانا گیلانی نے سینکڑوں مقالات اور درجنوں کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں بعض کتب بڑی جاندار اور معلومات افزا ہیں اور مصنف کے گہرے علم اور دلاویز طرزِ نگارش کی شہادت فراہم کرتی ہیں مگر زیرِ تبصرہ کتاب مختصر ہونے کے باوجود اُن کی ساری تصنیفات پر فوقیت رکھتی ہے اور اس کا اندازِ تحریر سب سے جداگانہ اور الگ ہے۔ مکتبہ رشیدیہ لاہور نے اس قابلِ قدر تصنیف کو بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔

THE MYSTRIES OF PURITY تالیف: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔ مترجم: نبیہ امین فارس۔ شائع کردہ: شیخ محمد اشرف صاحب، کشمیری بازار، لاہور۔ صفحات ۹۶ قیمت چھ روپے۔

اسلامی مصنفین میں غالباً امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اہلِ یورپ کی نظر میں سب سے زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ابن سینا، ابن رشد اور ابن خلدون کے ساتھ اُن کی دلچسپی کی وجہ تو یہ ہے کہ اُن کے افکار کے کچھ حصے ایسے ہیں۔ . . . . جو ان کی نظر میں یورپ کے نظریات سے کسی حد تک قریب ہیں لیکن امام غزالی کی شہرت کی وجہ کلامی مباحث میں اُن کا بڑا عالمانہ طرزِ استدلال، مادیت پرستی پر ان کی جاندار تنقید اور اصلاحِ نفس کے لیے اُن کی عملی اور موثر تدابیر ہیں۔ پاکستان میں انگریزی کتب کے معروف ناشر نے دنیائے مغرب کو امام غزالی کی تعلیمات سے روشناس کروانے کے لیے امام صاحب کی مشہور تصنیف احیاء علوم الدین کے ترجمے کی اشاعت کا مفید سلسلہ شروع کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس کتاب کی فصل کتاب اسرار الطہارت کا ترجمہ ہے۔ ترجمہ رواں ہے مگر بعض مقامات پر توضیحی حاشیوں کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے۔

عرفات زیرِ ادارت: قاضی عبدالقادر، عثمان حیدر، وی پی مصطفٰے اور محمد صابر۔ شائع کردہ: سیرت کمیٹی پاکستان نیشنل آکلز لمیٹڈ۔ کانڑا والا بلڈنگ گارڈن روڈ، کراچی۔